A Guide for young Christians(Urdu)

کیوں کہ اگر ہم جسم میں چلتے ہیں تو ہم جسم کے طور پر لڑتے بھی ہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں۔ بلکہ ہم خدا کی طرف سے قادر ہیں کہ قلعوں کو ڈھا دیں۔ ہم تصوروں کو ڈھا دیتے ہیں۔ بلکہ اِک بھلائی کو جو خدا کی پہچان ہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں۔ بلکہ خدا کی طرف سے قادر ہیں۔ تو ہم ہر ایک دشمن کو قید کر کے مسیح کے تابع بنا دیتے ہیں۔ ہم تیار ہیں کہ جب آپ کی فرمانبرداری پوری ہو تو ہم ہر طرح کی فرمانبرداری کا بدلہ لیں۔

نمبر 3۔حق تصنیف 20003 جان ڈبلیو روبنز پوسٹ آفس بکس نمبر 68 یونیکوئی
ٹینیسی 37692۔جنوری فروری 1983

ای میل:tjtriniyfound@oal.com
ویب سائٹ:www.trinityfoundation.com
ٹیلی فون:4237430199۔فیکس۔4237432005

نوجوان مسیحیوں کیلئے ایک رہبر

بذریعہ جوہن ڈبلیو روبنز

جب خُدا ہم گنہگاروں کو بچاتا ہے تاکہ ہم اُس کے بارے میں اور اپنے بارے میں چند بیانات پر یقین کریں یعنی وہ خیالات جو ہم پہلے سوچتے تھے کہ سچ نہیں ہیں۔ خُدا ایک لمحے میں ہمیں کُفر کی روحانی موت سے دوبارہ زندہ کرتا ہے اور ہمیں سمجھاتا ہے اور یسوع مسیح اور ہمارے بارے میں سچ پر یقین کرنے کا کہتا ہے۔ انجیل بہت سی بولی گئی تمثیلوں کے ذریعے اِس واقعہ کا حوالہ دیتی ہے۔ جیسے دوبارہ پیدا ہونا، اُوپر سے پیدا ہونا، عقل کو روشن کرنا، موت سے دوبارہ جی اُٹھنا، اور ہمیں ایک بشر کا دِل عطا کرنا کیونکہ ہمارے دِل پتھر کے تھے۔ اِس تمثیلی زبان کے لفظی معنی (اور اگر تم نہیں جانتے کہ اِس تمثیلی زبان کے لفظی معنی کیا ہیں، تو تُم اِس کا مطلب نہیں جانتے) یہ ہیں کہ خُدا بلاواسطہ ہماری عقل کو متاثر کرتا ہے تاکہ ہم پہلے جھوٹ سمجھنے والے خیالات کو سچ قبول کریں۔ وہ تمثیلی طور پر سچ بتاتا ہے جسے بلاواسطہ ہماری عقل کیلئے انجیل میں ''روشنی کہا گیا۔

یسوع نے اپنے شاگرد پطرس کے ساتھ ایک گفتگو کی جو اس نقطہ کی طرف اشارہ کرتی ہے: یسوع نے پطرس سے پُوچھا، ''مگر تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟'' پطرس نے جواب دیا، ''تُو مسیح ہے زندہ خُدا کا بیٹا''۔ یسوع نے پطرس کو جواب دیا، ''مبارک ہے تُو شمعون بر یونا۔ کیونکہ یہ بات جسم اور خُون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تُجھ پر ظاہر کی ہے'' (متی 16:15-17)۔ پطرس نے یسوع کے ساتھ سفر کیا اور رہا اور یقیناً اُس نے بہت بار یسوع کی تعلیم سُنی۔ لیکن یسوع کہتا ہے کہ خُدا باپ نے پطرس کی عقل پر یہ سچ ظاہر کیے۔ یسوع نے واضح طور پر تردید کی کہ پطرس نے اپنے قوتِ عمل سے ان بیانات کو جانا اور ایمان لایا۔ کیونکہ ''جسم اور خُون ظاہر نہیں کرتے''۔ خُدا باپ نے بلاواسطہ یہ سچ پطرس پر ظاہر کیے۔ ہم سارے ایسی ہی حالت میں ہیں جیسا کہ پطرس اس معاملہ میں۔ پطرس کا جواب تمام ایمان رکھنے والوں کا جواب ہے۔ اور پطرس کو مسیح کا جواب وہی ہے جو تمام ایمان رکھنے والوں کو ہے۔ کیونکہ پطرس اکیلا اس سچ کا

وصول کرنے والانہیں ہے۔اسی طرح وہ بلاواسطہ انکشاف کو اکیلا وصول کرنے والانہیں ہے۔تمام ایمان رکھنے والے جو سچ جانتے ہیں بلاواسطہ خُدا سے حاصل کرتے ہیں۔ہم باپ کے کام سے آگاہ نہیں ہیں۔بالکل اسی طرح پطرس بھی آگاہ نہیں تھا۔لیکن مسیح نے آگاہ کیا۔سچ محض ہم پر ''نمودار'' ہوا۔(اس بات کی تمثیل بھی انجیل میں استعمال ہوئی ہے:2 پطرس 1:19 دیکھیں)۔یوحنا ہمیں بتاتا ہے کہ ''وہ مسح جو تُم نے اُس سے پایا ہے تُم میں قائم رہتا ہے اَور تُم اس کے مُحتاج نہیں کہ کوئی تُمہیں سکھائے بلکہ جیسے اُس کا مسح سب باتیں سکھاتا ہے وَیسے ہی وہ سچ ہے اور جُھوٹ نہیں۔اور جیسے اُس نے تُمہیں سکھایا وَیسے ہی تُم اُس میں قائم رہو'' (1 یوحنا 2:27)۔مسح ہمیں کلام سے ہٹ کر یا مختلف سچ نہیں بتاتا۔مسح ہم میں کلام ہے یعنی یعقوب کے بیان کو استعمال کرتے ہوئے بویا ہوا کلام۔

لیکن خُدا نے ایک لمحہ میں تمام سچ پطرس پر ظاہر نہ کئے اور نہ ہی وہ ہم پر کرتا ہے۔ایمان کے پہلے لمحے میں خُدا ہم پر وہ سچ ظاہر کرتا ہے جو ہمیں بچانے کیلئے درکار ہیں۔لیکن یہ وہ تمام سچائیاں نہیں ہیں جو وہ چاہتا ہے کہ ہم جانیں۔جب ہم بچ جاتے ہیں،تو خُدا اُس کے سچ کا ایک حصہ ہمیں دیتا ہے۔جیسا کہ وہ بنیادی تھے۔لیکن ہم اپنی بقایا زندگی میں سچ کو سیکھیں گے۔ہم سارے سچ کو باہر نکالیں گے جو خُدا نے ہمیں سکھانا ہے۔حتیٰ کہ آسمان میں اپنے ابدی سالوں میں۔لیکن آجکل ہماری توجہ کیلئے بہت ساری پریشانیوں کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے،نوجوان مسیحیوں کو کچھ رہنمائی کی ضرورت ہے کہ سچ کو کہاں ڈھونڈیں اور کیسے پڑھیں۔

انجیل کا سچ

جب ہم بچ گئے تو وہ سچ جن پر ہم یقین رکھتے تھے بائبل سے آئے۔ہم اس وقت پر بائبل کا مطالعہ نہیں کر سکتے ہیں۔شاید ہم چرچ یا ریڈیو پر واعظ سُن رہے تھے۔شاید ہم صرف ایک دوست سے گفتگو کر رہے تھے،یا چپکے سے اپنے گھر میں غور وخوض کر رہے تھے۔بے شک ہم اپنے سامنے بائبل رکھتے تھے یا نہیں، لیکن ہم بائبل میں ملنے والی سچائیوں پر یقین رکھنے کے ذریعے بچ گئے۔جب ہم بڑھتے ہیں یعنی جب ہم خُدا کے سچ کو زیادہ سے زیادہ جانتے ہیں تو ہم صرف بائبل میں سچ کی تلاش جاری رکھیں گے۔ہم اخبار کا مطالعہ کر سکتے ہیں جب خُدا حُرم کی ایک کہانی کو استعمال کر رہا ہو،مثال کے طور پر کسی سچ کو یاد دِلانے کیلئے جو ہم نے ایک دِن پہلے بائبل میں پڑھا ہو۔خُدا ہمیں سمجھانے اور یقین کرنے کا سبب بنتا ہے جو ہم بائبل میں پڑھتے ہیں۔

خُدا کا سچ بائبل کی صرف 66 کتابوں میں ملتا ہے۔اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کے باقی تمام کتابیں جُھوٹی ہیں،کیونکہ کچھ مصنف سالوں سے بائبل پڑھتے آئے ہیں اور بائبل کے مباحثوں کے سچ کے بہت ہی عُمدہ مباحثے لکھ چکے ہیں۔یعنی رُوح القدس ہمیں تیزی سے اور درستگی سے خُدا کا کلام سمجھا سکتا ہے۔بجائے کہ ہم محض صرف اپنی تعلیم اور پسِ منظر پر انحصار کریں۔لیکن اس بیان کا مطلب ہے کہ صرف بائبل ہی سچ کا وسیلہ ہے۔دُوسرے مصنفوں کے پاس جو بھی حق ہو،اُنہوں نے خُدا کے کلام سے حاصل کیا۔

مسیحت منفرد ہے

آپ کو ایک نوجوان مسیحی کے طور پر سمجھنا چاہیے کہ مسیحت منفرد ہے۔یسوعؔ نے کہا،''راہ اَور حق اَور زندگی مَیں ہُوں۔کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا''۔مسیحت کئی مقابلہ کرتے ہوئے مذاہب میں سے ایک نہیں،جن میں سے ہر کوئی کچھ سچ رکھتا ہے اور اس لئے کچھ قدر رکھتا ہے۔یسوع مسیح ''حق'' ہے۔دوسرے تمام مذاہب اور فلسفیانہ تمثیلیں بہروپیے ہیں۔مذاہب شاید ہماری حسوں،ہمارے احساسات،ہماری خواہشوں،اور ہماری منشا کو مطمئن کرنے کا وعدہ کر سکتے ہیں،لیکن صرف مسیحت ہماری عقل کو مطمئن کر سکتی ہے۔دُنیا کے مذاہب اور فلسفوں کے درمیان صرف مسیحت ہمیں حق کی پیشکش کرتی ہے۔آپ نے شاید بمپر سٹکر دیکھیں ہیں۔''یسوع جواب ہے''۔اگر ہم سمجھیں کہ بائبل میں صرف یسوع نے ہمیں ہمارے سوالوں کا جواب دیا ہے تو ہم سمجھ سکیں گے کہ کیسے یسوع خُدا،آدمی اور کائنات کے بارے میں ہمارے سوالوں کا جواب ہے۔انجیل ہمیں معلومات مہیا کرتی ہے جو کہیں اور نہیں مل سکتی۔مسیحت تردید کرتی ہے کہ کوئی اور مذہب سچا ہے،یا تمام رستے بہشت کی طرف جاتے ہیں،اور یہ کہ کائنات میں کوئی اور نام ہے جس کے ذریعے ہم بچ

سکتے ہیں۔

کیونکہ مسیحت حق ہے، اور کیونکہ حق شعوری ہے نہ کہ جذباتی یا تجرباتی ۔مسیحت کو سمجھنا چاہیے اور یقین کرنا چاہیے نہ کہ پکڑنا، محسوس کرنا، احساس ہونا یا مقابلہ کرنا چاہیے۔ مسیحت حق ہے، سمجھداری، علم اور حکمت کو بمشکل مبالغہ آرائی سے بیان کیا جا سکتا ہے۔ خُداخُود حق کا خُدا ہے۔ تثنیہ شرع 32:4 خُدا کو''وفادار خُدا'' کےطور پر بیان کرتا ہے۔ یوحنا 14:6 میں یسوع کہتا ہے کہ''راہ، حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا''۔ کوئی ایک آلہ ہمیں پہلے ہی تیار کر لینا چاہیے تاکہ جب ہم نیچے بحث کریں تو ہم آہنگی ہو۔ کیونکہ یہ تمہیں تیزی سے انجیل میں سے بہت سے پیرے ڈھونڈنے میں مدد کرے گا۔ جن میں شعور، حق، حکمت، اور علم کی تعریف کی گئی ہو اور ہمیں اُن کو تلاش کرنے کا حکم دیا گیا ہو۔

خُدا کے کلام سے خوراک حاصل کرنا

خُدا اپنی عقل یعنی خُود کو صرف انجیل میں ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ خُدا نے اپنے رحمت کے طور پر ہزار صفحوں کی ایک کتاب عطا کی تاکہ ہم اس کو پڑھیں، مطالعہ کریں، غوروخوض کریں، سمجھیں اور یقین کریں۔ ہم روحانی طور پر صرف اُس وقت بڑھتے ہیں جب خُدا کے کلام کو''کاٹتے''،''چباتے''اور ہضم کرتے ہیں۔''کاٹنا''بائبل کو پڑھنا یا انجیل کی پڑھائی کو سُننا ہے۔''چبانا''انجیل کے ایک پیرے کا دوسرے پیرے سے موازنہ کرنا ہے یا انجیل کے ایک پیرے کا بعد میں مطلب سوچنے کیلئے یاد کرنا ہے، یا سُننا یا انجیل کے ترجمہ کو پڑھنا ہے۔''ہضم کرنا''انجیل پر غوروخوض کرنا ہے نہ کہ مشرقی مذاہب کی بے عقل غوروخوض، جس کا مقصد آپ کے ذہن کی عقل کو خالی کرنا ہوتا ہے۔ بلکہ مسیحت کی ذی شعور غوروخوض، جس کا مقصد آپ کے ذہن کو بائبل میں ظاہر کئے گئے خُدا کے خیالات سے بھرنا ہے۔ اُن پر غوروخوض کرنے، اپنے ذہن میں بار بار گھمانے، ہر وقت خُدا سے اس کا مطلب سمجھنے کی مدد کی درخواست اور یہ دیکھنے کیلئے کہ یہ بائبل کے حقائق سے کیسے تعلق رکھتے ہیں، آپ رُوحانی خوراک کو ہضم کرتے ہیں ایک ذی شعور خوراک، جسے خُدا نے بڑی فراخدلی سے بائبل میں ہمیں عطا کیا ہے۔

''ہضم کرنا''پہلے تو سمجھنا ہے اور پھر انجیل کے حقائق پر یقین کرنا ہے۔ جب ہم کھانا کھاتے ہیں تو پہلی کٹائی کے بعد ہم تینوں چیزیں کاٹنا، چبانا اور ہضم کرنا ایک ساتھ کرتے ہیں۔ ہم انتظار نہیں کرتے اُس وقت تک کہ دوسرا لینے سے پہلے پہلی کٹائی ہضم ہو جائے۔ اور کھانا کھانے کی طرح یہ اہم ہے کہ ہم خُدا کے کلام کو ایک ساتھ کاٹیں، چبائیں اور ہضم کریں اور یہ عمل روزانہ کی بنیاد پر کریں۔ ہمیں بڑھنے اور صحت مند ہونے کیلئے مسلسل اور باقاعدگی سے کھانے کی ضرورت ہے اور ہماری روحانی خوراک ہماری جسمانی خوراک سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ جب ہم بائبل کے حقائق کو ہضم کرتے ہیں تو ہم فضل اور علم میں بڑھتے ہیں جو کہ عبادت ہے جو نبیوں نے کلیسیاؤں کو اپنے خطوط میں ادا کئے ہیں۔ جب ہم بڑھتے ہیں تو ہم زیادہ سے زیادہ وضاحت، زیادہ سے زیادہ استحکام اور زیادہ سے زیادہ شائستگی سے سیکھے گئے حقائق کے سمجھنے اور اظہار کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ ہم مزید پھل دار ہو جاتے ہیں۔ ہم نے جو سیکھا ہوتا ہے اُس کی مشق کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر ہم بائبل نہیں پڑھتے، اگر ہم اس کے پیغام کے بارے میں نہیں سوچتے، اگر ہم نہیں سمجھتے کہ اس کا کیا مطلب ہے تو مسیحی کے طور پر نہیں بڑھ سکتے اور نہ ہی بڑھیں گے۔ جیسے کہ سیکھنے کیلئے کوئی شاہی راستہ نہیں ہے اسی طرح روحانی بڑھاوے کیلئے کوئی پُراسرار راستہ نہیں ہے۔ جبکہ بائبل خود بچوں کا اپنے والدین پر بھروسہ کرنے کے رویے کی تعریف کرتی ہے، ایک رویہ جو آسمان میں ہمارے باپ کی طرف ہمارے مسیحی ایمان کا نمونہ ہوگا۔ ہمیں حکم دیتا ہے کہ سمجھداری میں بچے نہ رہو بلکہ آگے بڑھو:''اے بھائیو! تم عقل کی نسبت بچے نہ بنے رہو بدی کی نسبت تو بچے رہو مگر عقل کی نسبت بالغ ہو''(1 کرنتھیوں 14:20)۔ بڑھنے کیلئے خوراک کی ضرورت ہے اور بہت زیادہ؛ ایک مسیحی کی خوراک صرف انجیل ہے اور ہمیں واحد مہیا کرنے والا خود خُدا ہے جو روزانہ ہمیں کھلاتا ہے۔

پہلی کتاب

تمہاری نشوونما اور مسیحی کے طور پر زندگی میں بائبل کے ناگزیر کردار کی وجہ سے یہ ضروری ہے کہ بائبل کا درست ترجمہ حاصل کیا جائے اور پڑھا جائے۔ تمام

ترجمہ اچھے نہیں ہوتے۔ بیسویں صدی میں بائبل کے بہت سے نُسخے انگریزی میں شائع ہوئے۔ ان میں سے بہت سے مکمل طور پر ترجمہ نہیں ہیں۔ بلکہ تفسیریں، تلخیصیں، توسیع اور تطبیقیں ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی بائبل کے مطالعہ کیلئے مناسب نہیں ہے۔ جب خُدا نے انجیل کی حوصلہ افزائی کی، اُس نے نہ صرف اعلیٰ خیالات کی حوصلہ افزائی کی بلکہ مناسب لفظوں کی بھی جو نبیوں اور پیغمبروں نے لکھے۔ اس واسطے ترجمہ کے دُرست ہونے کیلئے انفرادی الفاظ کی اہمیت کو پہچاننا چاہیے اور لفظ بالفظ ترجمہ اتنا قریبی ہونا چاہیے جتنا ممکن ہو۔ بائبل کا کوئی مبینہ ترجمہ جو بائبل کے حقیقی الفاظ کے ساتھ غیر موزوں سلوک کرے گمراہ کرتا ہے۔ ایسا نہ مناسب ترجمہ تحریر کے گہرے مطالعے کو ناممکن بنائے گا۔ عام دستیاب نُسخے میں سے آپ کو **کنگ جیمز یا دی نیو کنگ جیمز** کے نُسخے حاصل کرنے اور پڑھنے چاہیے۔ اور دوسرے نُسخوں سے بچنا چاہیے جیسے دی نیو انٹرنیشنل، دی نیو انگلش، دی ریوائزڈ سٹینڈرڈ اور مختلف دھرموں کی بنائی گئی بائبل جیسے یہوواہ وٹنسز یا رومن کیتھولک چرچ ریاست۔ کیونکہ یہ خُدا کے دیئے ہوئے الفاظ کے ساتھ کم تعظیم سے برتاؤ کرتے ہیں جس کے وہ مستحق ہوں۔ وہ اُس میں جمع کرتے اور نکالتے ہیں اور اصلی عبرانی اور یونانی الفاظ کا غلط ترجمہ کرتے ہیں۔ ایک اور اچھی کو کم آسانی سے دستیاب ترجمہ لٹرل ٹرانسلیشن ہے جس کی ترمیم جے پی۔ گرین، سر نے کی لٹرل ٹرانسلیشن اور دی نیو کنگ جیمز دونوں ستارھویں صدی کنگ جیمز کی قدیمی انگریزی سے پرہیز کرتے ہیں۔ جو اکیسویں صدی کے پڑھنے والوں کو سمجھنے سے روکتی ہے۔

جب آپ ایک مسیحی کے طور پر بڑھتے ہیں تو آپ یونانی حروفِ تہجی سیکھنا چاہیں گے اور بعد میں کچھ یونانی قواعد، تاکہ آپ نئے عہدنامے کا اصلی یونانی کے مقابلے میں ترجمہ کا معائنہ کر سکیں۔ **نیو ٹیسٹیمنٹ گریک فار بگینرز** جے۔ گریشم میکن کی ایک اچھی یونانی کتاب ہے۔

جب آپ کو مطالعہ کیلئے بائبل کا ایک دُرست ترجمہ مل جاتا ہے تو آپ کو کتاب سے کتاب تک بائبل پڑھنی چاہیے۔ یعنی پیدائش سے مُکاشفہ تک ترتیب کے ساتھ کسی کتاب کو چھوڑے بغیر۔ بعض اوقات مسیحیوں سے بات چیت بڑی حیران کُن ہوتی ہے جنہوں نے سالوں سے نجات حاصل کی لیکن ایک دفعہ بھی ساری بائبل نہیں پڑھی۔ ہماری گنہگاری کا ایک حصہ ہماری سُستی ہے۔ کلام سے دُور رکھنے کیلئے شیطان ہر آواز اور آلے کو استعمال کرتا ہے۔ جب آپ پہلی بار بائبل کو پڑھتے ہیں تو آپ زیادہ نہیں سمجھ سکتے کہ یہ کیا کہتی ہے۔ یہ عام بات ہے۔ جب کوئی کسی نئے مضمون کا مطالعہ کرتا ہے تو وہ بہت سا چھوڑ جاتا ہے جو وہ پہلی بار پڑھتا ہے۔ بیشک یہ مضمون تاریخ، جیومیٹری یا مسیحیت کا ہو۔ جب ایک نوعُمر پہلی بار سائیکل کی سواری کرتا ہے تو وہ گرنے کے قریب ہوتا ہے۔ ہار ماننے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ نہیں تو کوئی سائیکل کی سواری، کلیہ کی وضاحت کرنا یا دینی تعلیم کی عقل نہ سیکھے گا۔ عقل کیلئے عام طور پر مطالعہ کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح سواری کیلئے مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ کو ایک نوجوان مسیحی کے طور پر اس مضمون میں درج کتابیں اُدھار لینے کی ضرورت نہیں بلکہ اپنی مستقل لائبریری کیلئے حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ مسلسل اور بار بار مطالعہ کیلئے فوراً دستیاب ہو جائیں گی۔ یہ زندگی بھر کیلئے آپ کے، آپ کے خاندان کیلئے اور آپ کے دوستوں کیلئے مفید ثابت ہوگا۔ جب ایک بار بائبل کو پڑھ لیتے ہیں۔ دوبارہ پیدائش سے شروع ہوں۔ اس بار دماغ میں ایک مخصوص سوال کے ساتھ پڑھیں، جیسے، ''بائبل خُدا کے مطلق کیا کہتی ہے؟'' یا نیچے دیئے گئے منصوبہ کے مطابق، کہ ''بائبل اپنے بارے میں کیا کہتی ہے؟'' دماغ میں مخصوص سوالات کے ساتھ بائبل کو مطالعہ کرنا مطالعہ کا ایک بہت ہی مؤثر طریقہ ہے۔ جو مواد آپ کو ملے اس کے نوٹس لیں اور اپنی مستقل کاپی میں رکھیں۔

بہت سے بحوالہ اچھے کام ہیں جو آپ کو یہ سمجھنے میں مدد کریں گے کہ آپ نے کیا پڑھا ہے۔ ایک اچھی ترتیب دونوں **سٹرونگز کنکورڈینس اور ینگ کنکورڈینس** کی بنیاد کنگ جیمز ورژن پر ہے اور بہت ہی مفصل ترتیب رہی ہے جو بائبل کے مطالعے کیلئے لازمی ہے۔ (ایک ترتیب لفظوں کی حروفِ تہجی کی ایک فہرست ہے جو اصلی یونانی اور عبرانی الفاظ کے بارے میں ہر اظہار اور معلومات کا حوالہ دینے کے ساتھ بائبل میں ظاہر ہوتی ہے۔ یہ دوطرفہ حوالہ اور ابتدائی ڈکشنری کے طور پر کام کرتی ہے۔ اچھا کمپیوٹر سافٹ ویئر ان عناصر کو اچھی ترتیب کے طور پر رکھے گا)۔ فہرست کے ساتھ بائبل کا قاموس اور ڈکشنری بائبل میں درج کیے گئے شہروں اور قوموں کی ثقافت، جغرافیہ، رسومات اور ٹیکنالوجی پر بنیادی معلومات تیار کرنے میں بہت مددگار ہیں۔ دو بہت ہی مددگار قاموس دو جلدوں والا **ویکلیف بائبل انسائیکلوپیڈیا** اور پانچ جلدوں والا **زونڈروان پکٹوریل انسائیکلوپیڈیا آف دی بائبل** ہیں۔

بائبل کے مطالعے کیلئے تین بہت ہی مددگار رہنما کتابیں **ویسٹ منسٹر سٹینڈرز** ہیں جو **ویسٹ منسٹر کنفیشن آف فیتھ** ، دی **لارجر کیٹیکزم**، اور دی **شارٹر کیٹیکزم** ہیں جو تمام کی تمام 1640 میں لکھی گئیں۔اب تک لکھی گئی کتابوں میں سے ویسٹ منسٹر کنفیشن (اعتراف) بائبل کا سب سے اچھا خلاصہ رہا ہے۔اعتراف کا 33 چھوٹے بابوں میں خلاصہ کیا گیا ہے یعنی انجیل کی ہر چیز سے لیکر آخری فیصلے تک انجیل کی تعلیمات پر۔ڈاکٹر گارڈن کلارک کا اعتراف پر تبصرہ، **پریس بٹیرین کا یقین کیا ہے؟** بائبل کیا تعلیم دیتی ہے سے بہترین مختصر تعارف ہے۔آپ کو ایک نوجوان مسیحی کے طور پر ضرور پڑھنا چاہیے کہ پریس بٹیرین کا یقین کیا ہے؟ اور آپ کے مطالعے میں انجیل کی آیات کا بہت پہلے حوالہ دیا گیا ہے۔یہ آپ کو انجیل میں دی گئی تعلیم کے مطابق حق کے پورے نظام کے بارے میں تعارف کرائے گا اور آپ کو جنگل دیکھنے کے قابل بنائے گا نہ کہ محض درخت۔مذہبی اصول انجیل میں موجود اہم اصطلاحات کو پکڑنے جیسے کہ صادق ٹھہرانا، قبولیت مُقدّس راور واحد۔اور اس کے ساتھ بنیادی عناصر جیسے دس احکام اور خُداوند کی دُعا کو سمجھنے میں مدد کرے گا۔ڈاکٹر ڈبلیو گیری کرمپٹن کی **سٹڈی گائیڈ ٹو دی ویسٹ منسٹر کنفیشن** ویسٹ منسٹر کنفیشن کیلئے مددگار رہنما کتاب ہے۔

ایک مسیحی کی زندگی میں بڑی تصویر کو پہلے ہی دیکھنے اور سمجھنے کا مقصد بہت اہم ہے۔اسی وجہ سے ساری بائبل کو تخلیق سے لیکر تکمیل تک ترتیب کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔مکمل تصویر کو دیکھے بغیر آپ انجیل میں ملنے والی بہت سی تفصیلات کو نہ سمجھیں گے۔آپ نہیں سمجھیں گے کہ حصوں کا ساری سے کیا تعلق ہے اور عقائد کس طرح حق کے ایک پاکیزہ اور پیچیدہ نظام میں اُلجھے ہوئے ہیں۔بہت سی پُرانے مسیحی نہ جانتے ہوئے کہ ابرہام نے یسوع کے ساتھ کیا کرنا ہے اور نہ ہی شریعت کے ساتھ محبت رکھتے ہوئے اس کی تفصیلات میں کھو گئے۔وہ چند بائبل کی کہانیوں کو جانتے ہیں اور کچھ پسندیدہ آیات یاد کر رکھی ہیں۔لیکن یہ ساری چیزیں ایک ساتھ ایک مقام پر کیسے رہیں گے اور نہ علیحدہ ہوں گی اور سب کچھ یا د نہیں رہتا ہے۔وہ یہ نہیں محسوس کرتے کہ وہاں سب ہے جو درختوں کیلئے جنگل کو نہیں دیکھتا۔(یقیناً یہ نہیں کہنا چاہیے کہ انجیل کو یاد کرنا بُرا ہے؛ انجیل نے خود کہا یہ بہت اچھا ہے: تیرا کلام میں دل میں چھپا رکھا ہے یعنی میں تیرے خلاف گُناہ نہیں کر سکتا"۔جیسا تُم نے پڑھا، تُمہیں یادداشت کیلئے انجیل، خُدا، یسوع اور نجات کے موضوعات پر آیات اور مکمل پیرے کا ارتکاب کرنا چاہیے)۔

یہ پڑھ لینے کے بعد کے پریس بٹیرین کا یقین کیا ہے؟ آپ کو یہ پڑھنے کیلئے وقت درکار ہوگا جو شاید لکھی گئی بہترین منظم دینی تعلیم ہے۔جون کیلوین کی **دی انسٹیٹیوٹس آف دی کرسچن ریلیجن**۔جبکہ اپنے ذہن میں لوگوں کیلئے خُدا کا سارا پیغام رکھا ہے۔انسٹیٹیوٹ بہت سی تفصیل دیتا ہے۔یہ تقریباً اُسی طرح منظم ہے جیسے ویسٹ منسٹر کنفیشن آف فیتھ، اس بحث کے ساتھ شروع ہوتے ہوئے کہ ہم خُدا کو کیسے جان سکتے ہیں اور اعتراف کے برعکس حکومت کے متعلق بحث پر ختم کرتے ہیں۔اپنے تفصیلی مطالعے کو اسی نمونے پر ترتیب دینا مددگار رہے گا۔پڑھے جانے والے اہم موضوعات درج ذیل ہیں

1۔انجیل کا عقیدہ

2۔خُدا کا عقیدہ

3۔خُدا کی خودمختاری اور خُدا کا فرمان

4۔تخلیق اور پروردگاری کا عقیدہ

5۔عہد کا عقیدہ

6۔گُناہ کا عقیدہ

7۔یسوع مسیح

8۔کفارے اور نجات کے عقائد

9۔صادق ٹھہرانے اور ایمان کے عقائد

10 ۔تقدیس کا عقیدہ

11 ۔عبادت اور چرچ کے عقائد

12 ۔شادہ اور خاندان کے عقائد

13 ۔شہری حکومت اور معاشرہ

14 ۔چرچ کی تاریخ

15 ۔مسیحی فلسفہ

16 ۔ایمان کا دفاع

17 ۔فرقے اور مصنوعی مسیحیت

1۔انجیل کا عقیدہ

انجیل کے عقیدے کے لحاظ سے جو ساری مسیحیت کی بنیاد ہے تمہیں ڈاکٹر گورڈن ایچ کلارک کی **گاڈز ہیمر: دی بائبل اینڈ اِٹس کرِیٹکس** کو حاصل کرنا، پڑھنا اور دوبارہ پڑھنا چاہیے۔کلارک بیان کرتا ہے کہ اُس کا بائبل کو سچ کہنے کا کیا مطلب ہے، اور ہم یہ کیسے جان سکتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔اُس کی وضاحت میں اُس نے اُن علماء کی تردید کی ہے جنہوں نے انجیل کے مکمل سچ کو نشانہ بنایا ہے یا رد کیا ہے۔

پھر لوئس گوسن کی **دی ڈیوین انسپائریشن آف سکرپچر** پڑھیں۔گوسن انیسویں صدی کا سوئس پادری ہے جس کی کتاب انجیل کے کئی سو بیانات کو ایک جگہ پر اکٹھا کرتی اور منظم کرتی ہے جن میں انجیل خُدا کا کلام ہونے کا دعویٰ کرتی ہے۔گوسن کے کام کا مجموعی اثر کسی بھی تبصرہ نگار کی تردید ہے جو تجویز دیتے ہیں کہ بائبل صرف چند مواقع پر خُدا کا کلام ہونے کا دعویٰ کرتی ہے اور یہ حقیقتاً خُدا کا کلام نہیں ہے بلکہ محض انسانوں کا کام ہے۔

بنجمن وارفیلڈ کی **دی انسپائریشن اینڈ اتھارٹی آف دی بائبل** پڑھیں۔وارفیلڈ انیسویں صدی کے آخر اور بیسویں صدی کے آغاز میں پرنسٹن سیمری کا ایک پروفیسر تھا۔اُس کی کتاب انجیل کی لفظی (دُرست الفاظ) اور مکمل (ساری بائبل) حمایت کے عقیدے کی ایک عُمدہ وضاحت ہے۔

ہارولڈ لنڈسِل کی دی بیٹل آف دی بائبل کو پڑھیں۔لنڈسِل کی تواریخ وضاحت اور گرجا گھروں میں بائبل کی پاکبازی پر حملے کی تردید کرتی ہے اور اپنے آپ کو"مبلغ" کہتی ہے۔پہلے رومن کیتھولک اور ماڈرنسٹ گرجا گھر نے انجیل کی پاکبازی کو ترک کر دیا تھا۔لیکن 1950 سے زیادہ سے زیادہ انسانوں اور گرجا گھروں نے جنہوں نے اپنے آپ کو"مبلغ" کے طور پر متعارف کرایا ان کے ساتھ انجیل کی پاکبازی کو ترک کر دیا۔

بہت سی کتابیں ہیں جو نوجوان مسیحیوں کیلئے مددگار ہیں جن کو کافروں کے اعتراضات کا سامنا کرنا پڑتا ہے کہ بائبل متناقض ہے اور تاریخی طور پر دُرست نہیں۔ اُن میں درج ذیل ہیں۔جارج ڈیہوف کی **الیجڈ بائبل کنٹراڈکشنز ایکسپلینڈ**، جو بن ہیلے کی **الیجڈ ڈیسکرپنسیز آف دی بائبل**، اور گلیسن آرچر کی **انسائکلوپیڈیا آف دی بائبل ڈیفیکلٹیز**۔ڈاکٹر آرچر کی کتاب سب سے بعد میں آنے والی اور قابلِ فہم کتاب ہے۔پہلی دو پُرانی ہیں۔گو مفید اور کام آنے والی ہیں۔

جیسا کہ تُم ایک مسیحی کے طور پر بالغ ہو تُم "تنقیدِ متن" کے بارے میں سُنو گے۔یہ ایک اہم موضوع ہے اور نئے عہدنامے کی اصلی یونانی تحریر سے تعلق رکھتا ہے جس پر انگریزی اور دوسری جدید زبانوں کے ترجموں کی بنیاد ہے۔کچھ تعلیمی اداروں اور علماء نے یونانی تحریر کے معتبر ہونے پر شک کے ذریعے بائبل کے معتبر ہونے میں اعتماد کی کمی کرنے کی طلب کی۔بہت سی کتابیں ہیں جو مسیحیوں کیلئے اس موضوع پر بہت ہی مفید ہیں۔اُن میں یہ شامل ہیں، جیکب وین بروگن کی **دی فیوچر آف دی بائبل**، ویلبر پکرنگ کی **دی آئڈینٹیفائی آف دی نیو ٹیسٹامنٹ ٹیکسٹ** اور گورڈن کلارک کی **لوجیکل کرِیٹیسزمز آف ٹیکسچوئل کرِیٹیسزم**۔پہلی دو کتابیں تنقیدی متن کے مکمل احاطے کی کھلی بحث ہیں جبکہ آخری کتاب متن پر تنقید کرنے والوں کے کچھ نتائج کا ایک چھوٹا سا جائزہ ہے جو یہ دِکھاتا ہے کہ وہ نئے عہدنامے کی یونانی تحریر کے معتبر ہونے کے فیصلے میں کتنے وہمی اور متلون مزاج ہیں۔

طالبعلم کو انجیل کے عقیدے کو عبور کرتے ہوئے انجیل پر اچھے تبصروں کو پڑھنا چاہیے۔ بہت سی عام تحریریں ہیں جو بائبل کے مفید تعارف اور بائبل کی انفرادی کتابوں پر بہت سے تبصروں کے طور پر کام آتی ہیں۔ تعارفی تحریروں کے درمیان اوس والڈ ایلس کی **دی فائیو بکس آف موسس** ، جے گریشم میکن کی **دی نیو ٹیسٹامنٹ: این انٹروڈیکشن ٹو اِٹس لیٹریچر اینڈ ہسٹری**، فرانز ڈیلیٹز ج کی **این اولڈ ٹیسٹامنٹ ہسٹری آف ریڈیمپشن** اور ولیم ہینڈریکسن کی **اے سروے آف دی بائبل** شامل ہیں۔

بائبل پر مفید تبصروں میں کیلون گل، ہینڈریکسن اور کلارک کے تبصرے شامل ہیں۔

کومنٹریز اون دی نیو ٹیسٹامنٹ ولیم ہینڈریکسن کی تحریر۔ ہینڈریکسن بیسویں صدی کا اصلاحی ماہر مذہبی تعلیم ہے۔ جس کے نئے عہدنامے کی بہت سی کتابوں پر تبصرے کافی مفید ہیں۔

ایکسپوزیشن آف دی اولڈ ٹیسٹامنٹ اینڈ نیو ٹیسٹامنٹ، جوہن گل کی تحریر۔ گل اٹھارہویں صدی کا ایک اصلاحی اصطباغی ہے۔ جس کے تبصرے بہت سے مواقعوں پر ہینڈریکسن سے بہتر ہیں۔

کیلوینز کومنٹریز، جوہن کیلون کی تحریر۔ کیلون نے بائبل کی تقریباً ہر کتاب پر تبصرہ لکھا اور اُس کے تبصرے اب تک دستیاب میں سے بہترین ہیں۔ اگر آپ انجیل کے کسی پیرے کے متعلق شک میں ہیں تو اس ترتیب میں کیلون، کلارک، گل اور ہینڈریکسن کی مدد لیں۔

کلارکس کومنٹریز، گورڈن کلارک کی تحریر۔

گورڈن کلارک نے 12 نئے عہدنامے کی کتابوں پر تبصرے لکھے۔

کُلسیوں

اِفسیوں

پہلا کُرنتھیوں

پہلا یوحنا

پہلا اور دوسرا تسالونیکیوں

نئے آسمان نئی زمین (1 اور 2 پطرس)

خادموں کے خطوط (1 اور 2 تیموتاؤس، طیطُس)

4**فیلپیوں**

اپنی دلچسپی کے مطابق جس ترتیب میں چاہیں اسے پڑھیں لیکن ان کو سارا پڑھیں۔ یہ پیشہ وارانہ تبصرے نہیں ہیں۔ بلکہ عام مسیحیوں کو پڑھنے کیلئے مطلوب تبصرے ہیں جو بائبل کو سمجھنے میں آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ کلارک کے تبصرے ہمیشہ مددگار ہوتے ہیں۔

چارلس ہوگ، انیسویں صدی کا ایک نمایاں اصلاحی ماہر مذہبی تعلیم نے بھی انجیل پر چند عمدہ تبصرے لکھے۔ جس میں **اِفسیوں**، **پہلا اور دوسرا کُرنتھیوں** اور **رومیوں** شامل ہیں۔

ایڈورڈ جے۔ ینگ، بیسویں صدی کا ایک مُمتاز ترین عبرانی اور پُرانے عہدنامے کا عالم نے پُرانے عہدنامے کی کتابوں پر بہت سے عُمدہ تبصرے لکھے۔ جس میں شامل ہیں

اشعیا

پیدائش 1

پیدائش 3

اپنے سب بندے یعنی انبیاء

دانیال کی پیشین گوئی

زبور 139

2۔خُدا کا عقیدہ

بذاتِ خود انجیل کے عقیدے اور انجیل پر اچھے تبصروں کے پڑھ لینے کے بعد اگلا موضوع خُدا کے عقیدے کو پکڑنا ہے۔ سٹیون کارنوک کی **دی ایگزسٹینس اینڈ اٹریبیوٹس آف گاڈ** شاید نوجوان مسیحی کو دھمکاتی ہے۔ کیونکہ یہ ایک ہزار صفحات سے زیادہ لمبی ہے لیکن اس میں لگا ہوا وقت اور کوشش قدر رکھتا ہے۔ گورڈن کلارک کی اور بہت سی کتابیں ہیں جو نہ صرف کارنوک کو پڑھنے سے پہلے پڑھنی چاہئیں بلکہ اپنی ذاتی لائبریری میں شامل کرنی چاہئیں: **لارڈ گاڈ آف ٹرتھ**، **دی ہولی سپرٹ**، اور **دی ٹرینیٹی**۔

3۔خُدا کی خُودمختاری اور خُدا کا فرمان

انسانوں کی گنہگاری کی وجہ سے، نبیوں کے وقت سے خُدا کی خُودمختاری گرجا گھروں میں بحث کا موضوع رہا ہے۔ پولوس نبی نے اپنے رومیوں کے نام خط میں خُدا کی حتمی تقدیر کے عقیدے پر کچھ بہت ہی عام اعتراضات کا جواب دیا ہے۔ اس موضوع پر بہترین بحث پر مبنی یہ کتابیں ہیں جو آپ کو حاصل کرنی اور پڑھنی چاہئیں۔

ابسولیوٹ پریڈسٹینیشن، جیروم زینکیس

دی بونڈیج آف دی وِل، مارٹن لوتھر

کیلون کیلوزم، جوہن کیلون

پریڈسٹینیشن، گورڈن کلارک

دی ریفارمڈ ڈوکٹرائن آف پریڈسٹینیشن، لورینی بوئنر

ریلیجن، ریزن، اینڈ ریویلیشن، گورڈن کلارک۔

4۔تخلیق اور پروردگاری کا عقیدہ

بیسویں صدی میں تخلیق کے موضوع پر بہت سی کتابیں شائع ہوئیں لیکن عملی طور پر وہ تمام سائنسی نقطہ نظر سے لکھی گئی یا پیدائش 1 کے دِنوں کی وسعت یا ارتقاء کے نظریے کے ساتھ مسائل جیسے موضوعات پر کم مرکوز ہے۔ مذہبی علم یا فلسفیانہ نقطہ نظر سے کوئی مقبول کتاب تخلیق کے عقیدے کی وسیع بحث پر موجود دور میں دستیاب نظر نہیں آتی ہے۔ تاہم دوسری کتابوں میں بہت سے باب ہیں جو بہت ہی مفید طریقے سے عقیدے پر بحث کرتے ہیں۔ کلارک کی **پریڈسٹینیشن**، چارلس ہوگ کی **سسٹمیٹک تھیولوجی** اور کیلون کی **انسٹیٹیوٹس** میں تخلیق اور پروردگاری پر ابواب کو پڑھیں۔

5۔عہد کا عقیدہ

او۔ پالمر روبرٹسن کی **دی کرائسٹ آف دی کوویننٹ** اس موضوع پر ایک بہترین کتاب ہے۔

6۔گُناہ کا عقیدہ

گورڈن کلارک کی **دی بائبلیکل ڈاکٹرائن آف مین** آدمی کی فطرت، آدمی کا زوال اور مکمل بدکرداری کی ایک عُمدہ بحث ہے۔

7۔یسوع مسیح

ہم مسیح کی پیدائش سے ساری تاریخ کا حساب لگاتے ہیں پھر بھی وہ ایک مثال ہے جو اُس کی پیدائش کے دوہزار سال بعد اکثر غلط سمجھا جاتا ہے۔ **دی اِنکارنیشن** میں گورڈن کلارک نے ایک راستہ توڑ کتاب لکھی جو بائبل کے عقیدے کا دفاع کرتی ہے کہ مسیح ایک مکمل خُدا اور مکمل انسان تھا اور ہے۔ یسوع مسیح کو سمجھنے میں کلارک کی ایک اور اہم کتاب **دی جو ہانین لوگوز** ہے۔ ایک پُرانا درجاتی کام بنجمن وارفیلڈ کی **دی پرسن اینڈ ورک آف کرائسٹ** ہے۔

8۔ کفارے اور نجات کا عقیدہ

ہم پہلے کلارک کی کتاب پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں اور پھر سمیٹن کی تفصیلات کا: گورڈن کلارک کی **دی اٹونمنٹ**؛ جارج سمیٹن کی **دی ڈاکٹرائن آف دی اٹونمنٹ اکارڈنگ ٹو دی اپوسٹلز**؛ جارج سمیٹن کی **دی ڈاکٹرائن آف دی اٹونمنٹ اکارڈنگ ٹو کرائسٹ**۔

9۔ صادق ٹھہرانے اور ایمان کا عقیدہ

جب نبی زندہ تھے گرجا گھر انجیل سے یہ تردید کرتے ہوئے علیحدہ ہونا شروع ہوگئے کہ ہمیں واحد مسیح کی حقیقی اور بے میل صداقت صادق ٹھہراتی ہے۔ پولوس نے اپنے خط غلاطیوں کے نام میں انجیل کی ایسی تردید کے خلاف مناظرہ لکھا۔ اور اپنے رومیوں کے نام خط میں صادق ٹھہرانے کی بحث میں تین باب گزارے۔ لیکن 1400 سالوں کیلئے انجیل کو گرجا گھروں میں شریعت پرستی کے ذریعے دھندلا کیا گیا، جب تک کہ خُدا نے سولھویں صدی میں خُدا نے مارٹن لوتھر کے ذہن کو روشن کیا۔ اور لوتھر کے ذریعے پورے کرہ ارض میں پھیلایا۔ آپ کو صادق ٹھہرانے پر یہ کتابیں پڑھنی چاہئیں:

کومنٹری اون غلاطیز، مارٹن لوتھر

دی ابورلاسٹنگ رائیٹسنس، ہوریٹیس بونر

فیتھ اینڈ سیونگ فیتھ، گورڈن کلارک

دی ڈاکٹرائن آف جسٹیفیکیشن، جیمز بکانن

جسٹیفیکیشن بائے فیتھ آلون، چارلس ہوگ

صادق ٹھہرانے کا ایک اور اچھا معلوماتی وسیلہ **ٹرینیٹی ری ویو** ہے جو مختلف موضوعات پر بہت سے مضامین رکھتا ہے جس میں بہت سے ایمان کے ذریعے صادق ٹھہرانے پر مشتمل ہیں۔ ایک حصہ جو 2001 میں ظاہر ہونے کا تعین کیا گیا ہے جوہن روبز کا **دی وار اون دی گوسپل** ہے۔ یاد رکھیے کہ صادق ٹھہرانے کا عقیدہ بائبل کا مرکزی عقیدہ ہے اور اگر اس کو رد کیا جاتا ہے تو کسی کے باقی تمام خیالات چاہے وہ کتنے ہی مسیحی کیوں نہ لگیں نہیں رہتے ہیں۔ پولوس نبی نے غلاطیوں کے نام اپنے خط میں اُن آدمیوں پر لعنت بھیجی جنہوں نے مسیح کی منسوب شُدہ صداقت کے عقیدے کو رد کیا بیشک اُنہوں نے خُدا میں یقین رکھنے، مسیح کی الوہیت اور بائبل کے دوسرے عقیدوں کا اقرار کیا۔ لوتھر نے صادق ٹھہرانے کے عقیدے کو گرجا گھر یا ایک فرد کے کھڑے رہنے یا زوال کا عقیدہ کہا اور کیلون نے صادق ٹھہرانے کو مسیحی مذہب کا اعلٰی مکالمہ کہا۔

10۔ تقدیس کا عقیدہ

اس موضوع پر دو بہترین کتابیں جیری برائجز کی **دی پرسوٹ آف ہولینس** اور گورڈن کلارک کی **سینکٹی فیکیشن** ہیں۔

11۔ عبادت اور چرچ کے عقائد

پروٹسٹینٹ اصطلاح کی وجہ ایک بڑا حصہ مسیحی عبادت کا ارتداد تھا جو وسطی دور میں غالب آیا۔ سولھویں صدی میں عبادت کی اصلاح کی ایک عُمدہ بحث کارلوس ایم۔ این آئر کی کتاب **وار آگینسٹ دی آئڈلز: دی ریفارمیشن آف وارشپ فروم ایراسمس ٹو کیلون** ہے۔ آئر جو کہ ایک رومن کیتھولک تھا نے دِکھایا کہ حتیٰ کہ بعد میں آنے والے "روشن خیال" وسطی دور کتنے تو ہم پرست اور بُت پرستانہ تھے۔ جوہن روبز کی ترمیم کی گئی ایک نئی کتاب **دی چرچ اِفیشی میٹ اینڈ آدر لسیر چرچ** اور مسیحی عبادت کی ساخت، مقصد اور کام پر پچھلی پانچ صدیوں کے چند بہترین مضامین پر مشتمل ایک بڑا (740 صفحات) مجموعہ ہے۔ ڈوگلس

بینرمین کی **دی سکرپچر ڈاکٹرائن آف دی چرچ ہسٹوریکلی اینڈ ایکسی جیٹی کیلی کنسیڈرڈ** بھی بہت مفید ہے۔

12۔شادی اور خاندان کے عقائد

ڈاکٹر جے ای۔ایڈم کی کُتب اس میدان میں بلا سبقت ہیں۔**کمپٹینٹ ٹو کونسل** اور **کرسچن لیونگ ان دی ہوم** سے شروعات کریں۔

13۔شہری حکومت اور معاشرہ

مسیحیوں نے سیاسی معاملات پر عظیم پیپرے لکھے۔ای۔سی۔وائنز کی **دی امیریوں ریپبلک** انیسویں صدی کا کام ہے اور گورڈن کلارک کی **ایسزیون آ تھکس اینڈ پولیٹیکس** مسیحی سیاسی نظریہ کا مزید حالیہ بیان ہے۔ڈاکٹر جوہن روبنز کی **اکلیسیا سٹیکل میگالومیڈیا: دی اکنا مک اینڈ پولی ٹیکل تھاٹ آف دی رومن کیتھولک چرچ** موازنہ کے ذریعے تعلیم دیتی ہے کہ مسیحی معاشرے کو کیسا نظر آنا چاہیے۔ڈاکٹر کلارک کی کتاب، **اے کرسچن ویو آف من اینڈ تھنگز** ''سیاست'' پر باب کو پڑھنا چاہیے۔

14۔چرچ کی تاریخ

چرچ کی کافی تاریخ جدید مسیحیوں کو نظر نہیں آتی۔پہلی صدی اور نبیوں کی اموات کے فوراً بعد چرچ شدید عقائدی غلطیوں میں گر گئے جن میں چرچ کے عقائد کی شدید غلطیاں شامل تھیں۔چرچ حکومت کی ایک گمراہ قسم اُٹھی اور گزشتہ چرچ کے پرلیس بٹیریز کو اُسقفی حکومت اور بادشاہت میں منتقل کیا۔ایک ہزار سال سے زائد عرصہ مغرب میں چرچ ستائے اور کُچلے ہوئے روم کے بشپ کے ماتحت متحد رہے، جنہوں نے بائبل کے ایمان کا اقرار کیا۔رومن کیتھولک چرچ کی ریاست کی ایک حکمتِ عملی بہت سے جھوٹے دستاویزات کی جعلسازی اور دُرست اندراج کے خاتمے کے ذریعے تاریخ کو دوبارہ لکھنا تھا۔اس واسطے جب رومن چرچ کی ریاست کا یورپ پر غلبہ تھا ان ہزار سالوں کے دوران چرچ کی دُرست تاریخ بنانا مُشکل تھا۔تاہم چند کتابیں جو مفید ہیں اُن میں جوہن فوکس کی **دی کمپلیٹ بک آف مارٹائرز** جو اصل میں آٹھویں مجموعہ میں **ایکٹس اینڈ مونومنٹس** کے طور پر شائع ہوئی؛ فیلپ سکف (سکف کچھ غیر بائبلی مذہبی علم کے نظریات رکھتا تھا، لیکن اُس کی تاریخ ایک اچھے درجے کا کام ہے) کی **ہسٹری آف دی کرسچن چرچ**؛ اور جے۔ایچ مرلے ڈی آوبائنے کی دونوں **دی ہسٹری آف دی ریفارمیشن اِن یورپ اِن دی ٹائم آف کیلون** اور **ہسٹری آف دی ریفارمیشن اِن دی سکس ٹینتھ سینچری** ہیں۔

15۔مسیحی فلسفہ

جیسے ہی آپ بڑھیں گے تفصیل سے سمجھیں گے کہ مسیحت کیسے سوچ کا ایک مکمل نظام ہے جس نے نہ صرف خُدا اور آدمی کے متعلق سچ کو بکھیرا تو آپ اس کو تعلیم، اکنامکس، سیاست اور فلسفے جیسے گوناگوں موضوعات پر لاگو کرنے میں دلچسپی دِکھائیں گے۔اِس میدان میں آپ ڈاکٹر گورڈن کلارک کے کام کو پڑھنے سے کافی فائدہ حاصل کریں گے کیونکہ کلارک نے کسی بھی دوسرے مفکر سے زیادہ بائبل کے سچ کو مکمل زندگی اور سوچ پر لاگو کیا۔اُس نے شدید خواہش کی کہ'' ہر سوچ کو مسیح کی گرفت میں لائے'' جس کہ ہر مسیحی کو حکم دیا گیا ہے۔

جوہن ڈبلیو روبنز کی ترمیم کی گئی **اگینسٹ دی ورلڈ: دی ٹرینیٹی ری ویو** 1978-1988۔

اگینسٹ دی ورلڈ 70 مضامین کا مجموعہ ہے جو بہت سے ڈاکٹر کلارک نے لکھے اور اصل میں ٹرینیٹی ری ویو میں شائع ہوئے۔مضامین ایسے موضوعات کو بائبل کے فردی زندگی اور معاشرہ میں کردار، خُدا کی موجودگی کیلئے دلائل، سائیکالوجی، اکنامکس، کرنٹ ایونٹس، اپولوجیٹکس، سائنسی تخلیقیت، چرچ کی فطرت اور بہت سے اور کے طور پر بحث کرتے ہیں۔

اے کرسچن فلاسفی آف ایجوکیشن، گورڈن کلارک۔

اے کرسچن ویو آف من اینڈ تھنگز، گورڈن کلارک

ایجوکیشن، کرسچینیٹی اینڈ دی سٹیٹ، جے۔گریشم میکن۔

یہ کتاب بیسویں صدی میں مسیحیت اور آزادی کے دلیر اور معلوماتی دفاع کرنے والوں کے مضامین اور تقاریر کا مجموعہ ہے۔

ہسٹریوگرافی: سیکولر اینڈ ریلیجیس، گورڈن کلارک۔

لینگویج اینڈ تھیالوجی، گورڈن کلارک۔

لوجک، گورڈن کلارک۔

تھیلز ٹوڈیوے: اے ہسٹری آف فلاسفی، گورڈن کلارک۔

تھیلز ٹوڈیوے ڈاکٹر کلارک کی بے درجہ وضاحت اور لادین اور مذہبی فلسفے کی 2500 سالوں کی تردید ہے۔ کسی دوسری زبان میں اس جیسا کچھ نہیں کیونکہ آدمیوں اور خیالات کے متعلق بہت ساری تفصیل سے طلباء کو پریشان کرنے کی بجائے، ڈاکٹر کلارک اعلیٰ فلاسفروں کے علم کے نظریوں پر مرکوز رہتا ہے اور اُن سب کو ناکام دکھاتا ہے۔ علم کے غیر مسیحی نظریوں کی ناکامی غیر مسیحی فلسفوں کا مہلک شگاف ہے۔ ڈاکٹر کلارک نے جڑ پر کلہاڑی رکھ کر غیر مسیحی فلسفے اور مذہب کو تباہ کیا۔

16۔ایمان کا دفاع

بہت سی کتابیں جن کا مقصد مسیحی معذرتیں ہیں بیسویں صدی میں شائع ہوئیں لیکن تقریباً تمام اس موضوع پر رومن کیتھولک سوچ سے نسبت کرتی ہیں۔ تاہم گورڈن کلارک نے ان کتابوں میں اس موضوع پر تیار کی گئی بائبل کی سوچ اور ایمان کے دفاع کیلئے اُس کے قوانین کو پیش کیا۔ **این انٹروڈکشن ٹو کرسچن فلاسفی**، **دی فلاسفی آف سائنس اینڈ بیلیف ان گاڈ**، اور **تھری ٹائپس آف ریلیجیس فلاسفی**۔

17۔فرقے اور مصنوعی مسیحیت

مغرب میں تین بہت ہی زیادہ بااثر مصنوعی مسیحی تحریکیں رومن کیتھولکزم، آرمینیزم اور پینٹیکوسٹلزم ہیں۔ رومن کیتھولکزم کے بارے میں بہت سی اچھی کتابیں ہیں۔

کاؤنٹرفیٹ مریکلز، بنجمن وارفیلڈ۔

کاؤنٹرفیٹ مریکلز نہ صرف مسیحی سائنس کے معجزات پر بحث کرتی ہے بلکہ رومن کیتھولک اور دوسرے فرقوں پر بھی۔

اینکلیسیاسٹیکل میگالومانیا: دی اکنامک اینڈ پولیٹیکل تھاٹ آف دی رومن کیتھولک چرچ، جوہن روبنز۔

یہ کتاب ویٹیکن کے اکنامک اور سیاسی معاملات پر سرکاری بیان کا تفصیلی امتحان ہے۔ یہ رومن کیتھولک چرچ کی ریاست کی اجتماعیت اور مطلق العنانیت کی وضاحت کرتی ہے۔ یہ واحد ایسی کتاب ہے جو بیسویں صدی میں ایک مسیحی نے لکھی۔

گریون بریڈ، ٹیموتھی کف مین۔

کوائٹ کنٹریری، ٹیموتھی کف مین۔

کف مین کی یہ دو کتابیں رومن کیتھولک کی یوخرست اور مریم کی بُت پرستی پر مرکوز ہیں۔

پاپل پاور، ہنری ٹی۔ ہڈسن۔

ہڈسن روم میں مشنری تھا اور پاپائیت کے سائے میں کام کرتے ہوئے پاپائیت کی طاقت کے ساتھ مشہور رہا۔

رومن کیتھولکزم، لورائن بوئٹنر۔

بوئٹنر کی بڑی کتاب رومی عقیدے کے بہت سے پہلوؤں پر بحث کرتی ہے۔ یہ حالیہ دستیاب کتابوں میں سے سب سے زیادہ قابل فہم ہے۔

کرشمائی تحریک پر دو بہترین کتابیں وکٹر بڈ جن کی **دی کرسمیٹکس اینڈ دی ورڈ آف گاڈ** اور فریڈرک ڈیل برونر کی **اے تھیالوجی آف دی ہولی سپرٹ** ہیں۔

دونوں کتابیں عُمدہ ہیں۔ دی ٹرینیٹی ری ویو کے بہت سے مسائل ہیں جو www.trinityfoundation.org پر کرشماتی تحریک پر بحث کرتے ہیں۔

شاید جوہن گِل کی **دی کاز آف گاڈ اینڈ ٹرتھ** آرمینیزم کیلئے بہتر زہرمہرہ ہے، جو بائبل میں موجود تمام "آرمینی آیات" کا مشاہدہ کرتی ہے اور اُن کے مفہوم کی وضاحت کرتی ہے۔

جوہن گرسٹر کی **دی تھیالوجی آف دی میجر سیکٹس** بہت سے ہم عصر فرقوں کیلئے مفید رہنما ہے۔

گرالڈ اور سینڈرا ٹینر کی **دی چینجنگ ورلڈ آف مورمونزم** امریکی مذہب مورمونزم کی ایک عُمدہ وضاحت ہے جو دوقدیم مورمونز نے **لکھی**۔

ڈاکٹر مارٹن اور ڈیڈرے بوبگن نے سائیکالوجی کے بارے میں بہت سی اچھی کتابیں لکھیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ یہ مسیحی مذہبی تعلیم کے ساتھ ناموافق ہیں اور وضاحت کرتی ہیں کہ کیسے کچھ نمایاں مسیحی رہنما بائبل کی بجائے سائیکالوجی پر انحصار کرتے ہیں۔

نتیجہ۔

یہاں بہت سی کتابیں ہیں جو نوجوان مسیحی کے طور پر تمہاری توجہ کیلئے مدِ مقابل ہوں گی۔ ان میں سے چند مفید ہیں اور زیادہ تر نقصان دہ۔ ہم عظیم انحراف کے وقت میں زندہ ہیں جب یورپ اور شمالی امریکہ کے چھاپہ خانوں میں گھومتا زیادہ تر مذہبی ادب یا تو وحشیانہ طور پر مسیحیت کا دُشمن ہے یا پُراسرار طور پر تخریبی۔ افسیوں کے مسیحیوں کے نام اپنے خط کے نتیجے میں **پولُس** نبی کی تنبیہہ کو یاد کرو۔ "خُدا کے دیئے ہوئے تمام ہتھیاروں سے لیس ہو جاؤ تاکہ تُم ابلیس کے منصوبوں کا مقابلہ کر سکو۔ کیونکہ ہمیں خُون اور گوشت یعنی انسان سے نہیں بلکہ تاریکی کی دُنیا کے حاکموں، اختیار والوں اور شرارت کی رُوحانی فوجوں سے لڑنا ہے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔ چنانچہ تُم خُدا کے تمام ہتھیار باندھ کر تیار ہو جاؤ تاکہ جب اُن کے حملہ کرنے کا بُرا دِن آئے تو تُم اُن کا مقابلہ کر سکو۔ اور اُنہیں پُوری طرح شکست دے کر قائم بھی رہ سکو۔"

اگرچہ یہ کتابوں کی فہرست مختصر ہے لیکن یہ تمہیں نوجوان مسیحی کے طور پر ایک عُمدہ مسیحی تعلیم کا آغاز دے گی۔ یقیناً تمام بے جان کتابیں غلطی کی ذمہ دار ہیں اور ان میں کوئی رعایت نہیں لیکن آپ اعتماد کے ساتھ ان کا مطالعہ کر سکتے ہیں، ہر وقت یہ دُعا کرتے ہوئے کہ خُدا آپ کے ذہن کو روشن کرے گا، تمہیں غلطیوں سے دُور رکھے گا اور سچ میں تمہاری رہنمائی کرے گا۔ جب آپ کر لیتے ہیں تو آپ زبُور نویس کے ساتھ کہنے کے قابل ہو جائیں گے:

آہ! تیری تعلیمات سے مُجھے محبت ہے۔ ہر وقت میں اُن کا ہی بیان کرتا ہوں۔

تیرے احکام نے مُجھے میرے دُشمنوں سے زیادہ عقلمند بنایا ہے، تیرا آئین ہمیشہ میرے ساتھ رہتا ہے۔

میں اپنے سب اُستادوں سے زیادہ عقلمند ہوں کیونکہ میں تیرے معاہدے کا مُطالعہ کرتا ہوں۔

میں عُمر رسیدہ لوگوں سے زیادہ عقل رکھتا ہوں کیونکہ میں تیرے احکاموں کو مانتا ہوں۔

تُو مُجھے ہر قدم بُری راہ سے بچاتا ہے تاکہ جو تُو مُجھے بتاتا ہے وہ میں کر سکوں۔

تُو میرا اُستاد ہے، اِس لئے میں تیری شریعت پر چلنا نہیں چھوڑوں گا۔